By clicking this

on the top row of each page, will bring you back to Menu

This file is with only Urdu translation of Ayaat.

This file has links to different locations in Holy Quran for understanding the concept of Wali, Walayat, Moula

This is only for the sake of Allah(SWT). May Almighty ALLAH Accept this effort from me. Please pray for me and for my parents, in case if you find any mistake, contact by mail address. I will correct it as early as possible

Prepared by:- Muhammad Arshad Naseem
arshedmn@gmail.com

دعاؤں کا متمنی:۔ محمد ارشد نسیم

دیکھئے کہ حقیقی ولی کون ہے؟۔ اِدھر اُدھر بھٹکنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ سیدھ سیدھا قرآن کریم کی روشنی میں عقیدے کی اصلاح کریں !

ٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

ایمان والوں کا ولی تو اللہ ہی ہے

اور یہ بھی کہ

هُنَالِكَ ٱلْوَلَـٰيَةُ لِلَّهِ ٱلْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا

یہاں پر (ثابت ہو جاتا) ہے کہ خاص کر ولایت کامل سب اللہ ہی کی برحق ہے۔ اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ بہت اچھا ہے۔

https://quranexcel.com

اسلام میں اچھا گمان کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ لیکن بغیر کسی معتبر دلیل کے کسی کو اپنے طور پر ہی ولایت کے درجے تک پہنچا کر اس کی اطاعت اور فرمانبرداری شروع کر دی جائے۔اس کا تو کہیں بھی تذکرہ نہیں کیا گیا۔قرآن کریم میں جہاں کہیں ولی۔اولیاء یا مولیٰ کا لفظ آیا ہے اس کا ترجمہ اس کتاب میں انہی الفاظ سے کیا گیا ہے۔ تاکہ اس موضوع پر اپنے آپ مزید کچھ وضاحت ہو سکے۔ پھر سب سے قریبی ترجمہ بھی یہی بنتا ہے۔ جہاں پر ضرورت پڑی تو بریکٹ میں دوسرا ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔ یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے۔ کہ چند روایات پر اہل تشیع بے حد اصرار اور شدومد کے ساتھ عام عوام کو گمراہ کر رہے ہوتے ہیں۔ کہ اللہ کی پناہ !۔ایسی صورت میں بھی قرآن کریم کو اگر مرکزی حیثیت دی جائے تو کم از کم عوام کو گمراہ کرنے والوں سے نجات مل جائے گی۔ قرآنِ کریم میں ولی کے لئے بہت سی آیات ہیں۔ بلاشبہ اللہ کے ولی کا درجہ بلند ہے۔اور حضرت علیؓ کے ساتھ ساتھ سارے صحابہ کرامؓ اس درجے پر فائز ہیں۔ کیونکہ ان کی گواہی کا ذکر تو قرآن میں موجود ہے ۔مگران عظیم ہستیوں کے بعد جب جھوٹ سر چڑھ کر بولنا شروع کر دے۔تو یہ طے کرنا نہایت مشکل امر ہے۔ کہ فلاں بھی اللہ کے ولی کے درجے پر فائز ہے۔ جبکہ اس معاملے میں زبان خلق کو نقارۂ اللہ سمجھ لینے والا محاورہ بھی نہیں لگتا۔اب ہمارے پاس یہ جاننے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ کون اللہ کا ولی ہے کون نہیں؟۔ کیونکہ شیطان ہیر پھیر سے کچھ بھی ثابت کرنے کا ہنر جانتا ہے۔ مگر دلوں کا حال تو اللہ ہی جانتا ہے۔اور اللہ سے کوئی چھپ نہیں سکتا۔ ہمارے ہاں اولیاء اللہ کے لئے جو بات زبانِ زدِ

عام ہے اس کا ذکر سورۃ یونس آیت نمبر ۶۲ میں آیا ہے۔ اور پورے قرآن میں صرف یہ ایک ہی آیت ہے۔ جس کو سارے قصے کہانیوں کی بنیاد بنایا گیا۔ اور حیرت اس بات پہ ہے کہ باقی ولی اولیاء والی ساری آیات کو نظر انداز کر کے صرف اس ایک آیت پر ولایت کی پوری عمارت تعمیر کر دی۔ اور جو کچھ بھی سچ جھوٹ ملا اس پر چسپاں کر دیا۔ اس سے انکار نہیں کہ ولی لوگ اللہ کے مقرب و دوست ہوتے ہیں۔ لیکن جو ولی ہوتے ہیں ان کو خود بھی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ اللہ جل شانہ کے ہاں کیا مقام و مرتبہ رکھتے ہیں۔ دیکھئے ارشادِ ربانی۔ قرآنِ کریم میں ولی کے لئے بہت سی آیات ہیں لیکن اولیاء اللہ کے لئے جو بات زبانِ زدِ عام ہے اس کا ذکر سورۃ یونس آیت نمبر ۶۲ میں آیا ہے۔ اور پورے قرآن میں صرف یہ ایک ہی آیت ہے۔ جس کو سارے قصے کہانیوں کی بنیاد بنایا گیا۔ اور حیرت اس بات پہ ہے کہ باقی ولی اولیاء والی ساری آیات کو نظر انداز کر کے صرف اس ایک آیت پر ولایت کی پوری عمارت تعمیر کر دی۔ اور جو کچھ بھی سچ جھوٹ ملا اس پر چسپاں کر دیا۔ اس سے انکار نہیں کہ ولی لوگ اللہ کے مقرب و دوست ہوتے ہیں۔ لیکن جو ولی ہوتے ہیں ان کو خود بھی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ اللہ جل شانہ کے ہاں کیا مقام و مرتبہ رکھتے ہیں۔ دیکھئے ارشادِ ربانی۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿17﴾

سورۃ السجدۃ آیت 17

پس کوئی (صالح) متنفس نہیں جانتا کہ اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے ان کے (اچھے) اعمال کے صلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

کجا یہ کہ کوئی دعویٰ کر دے یا لوگ اس کو کسی درجے پر فائز کر دیں اور پھر مریدوں کی لائن لگ جائے اور ایک کاروبار شروع ہو جائے۔ لوگ اگر کسی کو درجہ دیتے بھی ہیں تو کیا ضمانت ہے کہ ان کی بات بالکل صحیح و سچی ہے۔ جبکہ قرآن گواہی دیتا کہ لوگ تو بغیر کسی دلیل کے لکیر کے فقیر ہو کر اپنی خواہشات پر چلتے ہیں۔ اللہ جل شانہ کے احکامات و دلائل کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ اور اپنے نامزد کئے ہوئے ان ولیوں کے ساتھ ایسی ایسی امیدیں وابستہ کر لیتے ہیں کہ شیطان بھی شرما جائے۔ حالانکہ کسی ایک نامزد نامی گرامی ولی کو لے کر جب چھان بین کی جاتی ہے تو پتہ چلتا کہ یہ تو صرف علاقائی معاملہ ہے۔ دنیا کے بہت سارے خطوں میں اس سے کوئی واقف بھی نہیں ہوتا۔ جبکہ اسلام پورے عالم کے لیے ایک ہی ہے۔ ہر علاقے والوں یا خطے والوں نے اپنے طور پر مختلف طرح کی کرامتوں پر کسی کو معتبر مانا ہوتا ہے۔ اور بے چون وچرا اس پر امیدیں لگائی ہوتی ہیں۔ جو کہ کسی صورت اسلام میں جائز نہیں۔ اور وہ عظیم الشان ہستیاں جن کو اللہ جل شانہ نے عظیم درجہ دیا ہوا ہے جن کو سارے مسلمان جانتے ہیں۔ جن کے واقعات اعتبار کی حد تک سچے ہیں۔ پھر ان کی دلیل و سند قرآن میں بھی

موجود ہے ان کی پیروی نہ ہونے کے برابر ہے !۔ ان کی معتبر روایات پر عمل کر لینا ہی نجات کا باعث بنے گا۔

فَإِنْ ءَامَنُوا۟ بِمِثْلِ مَآ ءَامَنتُم بِهِۦ فَقَدِ ٱهْتَدَوا۟ ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّمَا هُمْ فِى شِقَاقٍ ۖ
فَسَيَكْفِيكَهُمُ ٱللَّهُ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿137﴾ ط

سورۃ البقرۃ آیت 137

پس اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم سب ایمان لائے ہو تو یقیناً ہدایت یافتہ ہیں۔ اور اگر رو گردانی کریں تو البتہ وہ صرف کھلی مخالفت میں ہیں پس ان کے مقابلے میں اللہ ہی تمہارے لئے کافی ہے۔ اور وہ خوب سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

لوگوں کے خود ساختہ عقائد کا اسلام میں رتی برابر بھی وزن نہیں۔ کیونکہ یہ لوگوں کا اپنا گمان ہی ہوتا ہے۔ اللہ کی طرف سے اٹل حقیقت نہیں ہوتی۔ اور لوگ جو ان کے ساتھ کوئی خرقِ عادت باتیں بیان کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ان کی ولایت پر دلیل نہیں بن سکتیں۔ درج ذیل آیت پڑھیں اور غور کریں کہ کہاں تک ہم اپنے باطل عقائد کا ساتھ دیں گے جبکہ اللہ جل شانہ کو ہم سے اخلاص اور ہمارے عقائد میں پاکیزگی اور انصاف ہی مطلوب ہے۔

وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَٰجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً
وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ ۚ أَفَبِٱلْبَٰطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ ٱللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿72﴾ لا
وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ شَيْـًٔا وَلَا
يَسْتَطِيعُونَ ﴿73﴾ ج

سورة النحل آیت 72

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے عورتیں پیدا کیں اور تمہیں تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے عطا کیے اور تمہیں کھانے کے لئے پاک رزق دیا۔ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل (یعنی جھوٹی باتوں) پر اعتقاد رکھتے ہیں؟۔ اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسے ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو آسمان و زمین میں رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ یہ کام کر سکتے ہیں۔

فَإِذَا رَكِبُواْ فِى ٱلْفُلْكِ دَعَوُاْ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ إِذَا
هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿65﴾ لا لِيَكْفُرُواْ بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُواْ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿66﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا ءَامِنًا وَيُتَخَطَّفُ ٱلنَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِٱلْبَٰطِلِ
يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ ٱللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿67﴾

سورۃ العنکبوت آیت ۶۵ تا ۶۷

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اُسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے صرف اللہ سے ہی دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو (پھر) ایک دم سے شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ تاکہ ناشکری کرتے رہیں بسبب اس کے جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اور اس کے فائدے بھی اٹھاتے رہیں۔ پس ان کو عنقریب (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ کیا یہ لوگ دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم نے حرم (یعنی مکہ) کو مقام امن بنا دیا ہے جب کہ اس کے ارد گرد سے لوگ اچک لیے جاتے ہیں۔ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل (یعنی جھوٹی باتوں) پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟۔

درج ذیل آیات میں لفظ۔ ولی۔ اولیاء۔ ولایت۔ مولیٰ۔ متولی۔ دوست۔ رفیق۔ مددگار۔ حمایتی ۔ رفاقت وغیرہ کا تذکرہ ہے۔ یہ ایسے الفاظ ہیں جو کسی تعریف کے محتاج نہیں۔ ان سے ہر کوئی واقف ہے۔ ان کی روشنی میں قرآنِ کریم کی آیات جو پیغام دے رہی ہیں وہ بالکل واضح ہے۔ جن سے لوگوں

کے خود ساختہ عقائد کی یقینی طور پر نفی ہو جاتی ہے۔درج ذیل سورتوں میں کافی آیات ایسی ہیں جو اللہ جل شانہ کے ولی ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔کچھ کفار اور اور اللہ کے دشمنوں سے دوستی پر ممانعت کی ترغیب دیتی ہیں۔ کسی جگہ وارث کو ولی کہا گیا ہے۔کچھ شیطان کو ولی نہ بنانے کی تاکید کرتی ہیں۔جو آیات اللہ رب العزت کی ولایت کی گواہی دیتی ہیں۔ سہولت کے لیے ان کے شروع میں (اللہ ولی ہے) یا (اللہ ولی مولیٰ ہے) لکھ دیا ہے۔

ترتیب سے پڑھیں تو بہتر ہوگا۔اگر صرف آیات دیکھنا چاہتے ہیں تو

کسی ایک سورت کی آیات دیکھنے کے لیے درج ذیل سورتوں کے لنکس دیئے گئے ہیں۔ کسی بھی سورت کے نام پر کلک کریں۔اور وہاں سے اسی جدول میں واپس آنے کے لیے اس موضوع کے بیچ بیچ میں جو لائن پر واپس لکھا ہے اس پر کلک کریں۔

البقرة (اللہ ولی مولیٰ ہے)	الفرقان (اللہ ولی ہے)
آل عمران (اللہ ولی مولیٰ ہے)	النمل
النساء (اللہ ولی ہے)	العنكبوت (اللہ ولی ہے)
المائده (اللہ ولی ہے)	السجدة (اللہ ولی ہے)
الأنعام (اللہ ولی ہے)	الاحزاب (اللہ ولی ہے)
الاعراف (اللہ ولی ہے)	سباء (اللہ ولی ہے)
الانفال (اللہ ولی مولیٰ ہے)	الزمر (اللہ ولی ہے)
التوبة (اللہ ولی مولیٰ ہے)	فصلت
يونس (اللہ ولی مولیٰ ہے۔اللہ کے ولی ہیں)	الشورى (اللہ ولی ہے)
هود (اللہ ولی ہے)	الجاثية (اللہ ولی ہے)
يوسف (اللہ ولی ہے)	الاحقاف (اللہ ولی ہے)
الرعد (اللہ ولی ہے)	محمد (اللہ ولی ہے)
النحل	الفتح (اللہ ولی ہے)
الاسراء (اللہ ولی ہے)	الممتحنه
الكهف (اللہ ولی ہے۔ولایت اسی کی ہے)	الجمعه
مريم	التحريم (اللہ ولی ہے)
الحج (اللہ ولی ہے)	

(اللہ ولی ہے)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿107﴾

سورۃ البقرۃ آیت 107

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمان وزمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے؟۔ اور اللہ کے علاوہ کوئی بھی تمہارا ولی اور مددگار نہیں۔

(اللہ ولی ہے)

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ ٱلْيَهُودُ وَلَا ٱلنَّصَـٰرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ
ٱلْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَ ٱلَّذِى جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ
مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿120﴾

سورۃ البقرۃ آیت 120

اور یہودی و عیسائی تم سے ہرگز نہ راضی ہوں گے جب تک تم ان کی پیروی نہ کرنے لگ جاؤ۔ کہہ دو بیشک حقیقی ہدایت بس وہی ہے جو اللہ کی ہدایت ہے۔اور اگر (اللہ کی طرف سے) علم آ جانے کے بعد تم بھی اُن کی خواہشات پہ چلے تو تمہارے لئے بھی اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ تو کوئی ولی ہو گا اور نہ ہی مددگار۔

(اللہ ولی ہے)

ٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُخْرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَوْلِيَآؤُهُمُ ٱلطَّٰغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿257﴾ 34ع

سورۃ البقرۃ آیت 257

ایمان والوں کا ولی تو اللہ ہے وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاتا ہے۔اور جو کفار ہیں ان کے ولی اولیاء طاغوت (یعنی معبودانِ باطل) ہیں وہ انہیں نورِ ہدایت سے نکال کر ظلمت کے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔یہی لوگ جہنمی ہیں۔جو ہمیشہ ہمیش اسی میں پڑے رہیں گے۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا ٱكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى
ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا
وَٱرْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿286﴾ 40ع

سورۃالبقرۃ آیت 286

اللہ کسی کو بھی اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جو (نیکی) کرے گا اس کا نفع اسی کو ہوگا ۔اور جو (برائی) کرے گا اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔ اے ہمارے رب !۔ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب !۔ ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب !۔ ہم پر وہ بار نہ رکھ جس کے اٹھانے کی ہم میں سکت نہیں ہے۔
اور ہمارے گناہوں سے در گزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔۔

-------------------------واپس-------------------------

لَّا يَتَّخِذِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلْكَٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ ٱللَّهِ فِى شَىْءٍ إِلَّآ أَن تَتَّقُوا۟ مِنْهُمْ تُقَىٰةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ ٱللَّهُ نَفْسَهُۥ ۗ وَإِلَى ٱللَّهِ ٱلْمَصِيرُ ﴿28﴾

سورۃ آل عمران آیت 28

مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنے ولی اولیاء (دوست) نہ بنائیں مگر اس صورت میں کہ تمہیں ان کے شر سے بچاؤ کرنا مقصود ہو۔ اور جو (بغیر مذکورہ مقصد کے) ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق اور سروکار نہیں ہوگا۔ اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

إِنَّ أَوْلَى ٱلنَّاسِ بِإِبْرَٰهِيمَ لَلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا ٱلنَّبِىُّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۗ وَٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿68﴾

سورۃ آل عمران آیت 68

بیشک لوگوں میں ابراہیمؑ کے سب سے زیادہ قریب تو یہ نبیؐ اور وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان لائے ہیں اور اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی مومنوں کا ولی ہے۔

(اللہ ولی ہے)

إِذْ هَمَّت طَّآئِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا وَٱللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾

سورۃ آل عمران آیت 122

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہار دینا چاہی مگر اللہ ہی ان دونوں کا ولی تھا۔ اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

بَلِ ٱللَّهُ مَوْلَىٰكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ ٱلنَّٰصِرِينَ ﴿150﴾

سورۃ آل عمران آیت 150

بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ بہترین مددگار ہے۔

https://quranexcel.com

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُۥ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴿175﴾

سورۃآل عمران آیت 175

بیشک یہ صرف شیطان ہے جو اپنے ولی اولیاء سے ڈراتا ہے پس تم ان سے نہ ڈرنا اور مجھ ہی سے ہی ڈرتے رہنا اگر تم ایمان والے ہو۔

------------------------واپس------------------------

(اللہ ولی ہے)

وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ نَصِيرًا﴿45﴾

سورۃالنساء آیت 45

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔اور اللہ ہی ولی کافی ہےاور اللہ ہی مددگار بھی کافی ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَـٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ
وَٱلْوِلْدَٰنِ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هَـٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهْلُهَا وَٱجْعَل لَّنَا
مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَٱجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا﴿75﴾ط

سورۃ النساء آیت 75

آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے؟۔ کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں۔ اور عورتوں۔ اور بچوں کے لئے۔ جہاد نہیں کرتے جو دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہم کو اس بستی سے نکال دے جس کے رہنے والے لوگ بہت ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارا کوئی ولی (حمایتی) اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی مددگار بنا دے۔

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُقَـٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُقَـٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ
ٱلطَّـٰغُوتِ فَقَـٰتِلُوٓا۟ أَوْلِيَآءَ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۖ إِنَّ كَيْدَ ٱلشَّيْطَـٰنِ كَانَ ضَعِيفًا﴿76﴾10ع

سورۃ النساء آیت 76

جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر و ناشکرے ہیں وہ شیطان کے لئے لڑتے ہیں پس تم شیطان کے ولی اولیاء (مددگاروں) سے لڑو بیشک شیطان کی چال بہت بودی و کمزور ہوتی ہے۔۔

وَدُّوا۟ لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا۟ فَتَكُونُونَ سَوَآءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا۟ مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ حَتَّىٰ
يُهَاجِرُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَخُذُوهُمْ وَٱقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ ۖ وَلَا
تَتَّخِذُوا۟ مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿89﴾ لا

سورۃ النساء آیت 89

یہی تو وہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ خود کافر ہیں (ایسے ہی) تم بھی کافر بن جاؤ تاکہ پھر (وہ اور) تم سب برابر ہو جاؤ۔ پس جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آ جائیں ان میں سے کسی کو بھی ولی اولیاء (دوست) نہ بنانا۔ پھر اگر وہ اس بات کو قبول نہ کریں تو جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان کو پکڑو اور قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو بھی اپنا ولی اور مددگار نہ بناؤ۔

(اللہ ولی ہے)

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَءَامُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ ءَاذَانَ ٱلْأَنْعَٰمِ وَلَءَامُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ
خَلْقَ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ ٱلشَّيْطَٰنَ وَلِيًّا مِّن دُونِ ٱللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِينًا ﴿119﴾ ط

سورۃالنساء آیت 119

اور البتہ انہیں ضرور گمراہ کرتا اور انہیں نِت (نئی) امیدیں دلاتا رہوں گا۔اور یہ بھی انہیں سکھلاتا رہوں گا کہ لازمی جانوروں کے کان چیرتے رہیں۔ اور یہ بھی انہیں حکم دیتا رہوں گا کہ ضرور اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بگاڑتے رہیں۔اور جس نے بھی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنالیا تو یقیناً وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔

(اللہ ولی ہے)

لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَآ أَمَانِيِّ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوٓءًا يُجْزَ بِهِۦ وَلَا يَجِدْ لَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿123﴾

سورۃالنساء آیت 123

(مسلمانو!) نہ تو تمہاری تمناؤں پر اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر (نجات کا) دارومدار ہے (بلکہ) جو کوئی بھی برائی کرے گا اس کو اس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی ولی پائے گا اور نہ ہی مددگار۔

ٱلَّذِينَ يَتَّخِذُونَ ٱلْكَـٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ ٱلْعِزَّةَ فَإِنَّ ٱلْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿139﴾ ط

سورۃ النساء آیت 139

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو ولی اولیاء (دوست) بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں سے عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں ؟۔ حالانکہ یقیناً عزت تو سب کی سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ ٱلْكَـٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا۟ لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَـٰنًا مُّبِينًا ﴿144﴾

سورۃ النساء آیت 144

اے ایمان والو !۔ مومنوں کے علاوہ کافروں کو ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا کھلا کھلا الزام لے لو ؟۔

(اللہ ولی ہے)

فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۖ
وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ٱسْتَنكَفُوا۟ وَٱسْتَكْبَرُوا۟ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن
دُونِ ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿173﴾

سورۃ النساء آیت 173

پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور عمل صالح کیے ہوں گے انہیں تو ان کا اجر پورا پورا ملے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دیدے گا۔ اور جن لوگوں نے (اس کی بندگی سے) عار و انکار اور تکبر کیا ہو گا ان کو المناک عذاب ہو گا اور وہ اللہ کے علاوہ اپنے لئے کوئی بھی ولی نہیں پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

----------------------واپس----------------------

۞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ ٱلْيَهُودَ وَٱلنَّصَٰرَىٰٓ أَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُۥ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿51﴾

سورۃ المائدۃ آیت 51

اے ایمان والو ! ۔یہودی اور عیسائی کو ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ۔وہ آپس میں ایک دوسرے کے ہی ولی اولیاء (دوست) ہیں۔اور جو کوئی تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے گا تو بلاشبہ وہ ان ہی میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

(اللہ ولی ہے)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُمْ رَٰكِعُونَ ﴿55﴾

سورۃالمائدۃ آیت 55

تمہارے لئے ولی تو البتہ صرف اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں۔جو نماز قائم کرتے اور زکوۃ دیتے اور (اللہ کے سامنے) جھکتے ہیں۔

(اللہ ولی ہے)

وَمَن يَتَوَلَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ فَإِنَّ حِزْبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿56﴾ ع8

سورۃالمائدۃ آیت 56

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو ولی بنائے گا۔ تو یقینی طور پر اللہ کا گروہ ہی غلبہ پانے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَٱلْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿57﴾

سورۃ المائدۃ آیت 57

اے ایمان والو! ۔ ایسے لوگوں کو اپنے ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل تماشا بنائے ہوئے ہوں (خواہ) وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے یا کافروں میں (سے ہوں) ۔ اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو۔

تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِى ٱلْعَذَابِ هُمْ خَٰلِدُونَ ﴿80﴾

سورۃ المائدۃ آیت 80

تم ان میں بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ بہت ہی برا ہے جو ان کے نفسوں نے اپنے لئے آگے بھیجا ہے اور یہ کہ ان پر اللہ کا غضب ہو گیا ہے اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوا۟ يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلنَّبِىِّ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا ٱتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَآءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿81﴾

سورۃ المائدۃ آیت 81

اور اگر وہ اللہ پر اور نبیؐ پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی ہے اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو کبھی ولی اولیاء (دوست) نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت سارے لوگ فاسق ہی ہیں۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

قُلْ أَغَيْرَ ٱللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّىٓ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿14﴾

سورۃ الانعام آیت 14

کہہ دو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو ولی بناؤں ؟۔جو آسمانوں وزمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھلاتا ہے اور وہ (خود) نہیں کھلایا جاتا۔(یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان بن کر رہوں۔اور یہ بھی کہ مشرکوں میں ہر گز نہ ہو جاؤں۔

(اللہ ولی ہے)

وَأَنذِرْ بِهِ ٱلَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِۦ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ﴿51﴾

سورۃ الأنعام آیت 51

اور وہ لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے محشر میں جمع کیے جائیں گے اور اس (اللہ) کے علاوہ نہ تو ان کا کوئی ولی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ان کو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ وہ متقی بن جائیں۔

(اللہ ولی ہے)

وَذَرِ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِۦٓ أَن
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ
عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَآ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أُبْسِلُوا۟ بِمَا كَسَبُوا۟ ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ
وَعَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ﴿70﴾ 8ع

سورة الأنعام آیت 70

اور انہیں چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ اور انہیں قرآن سے نصیحت کرتے رہو تاکہ کوئی اپنے کرتوتوں کے باعث ہلاکت میں نہ ڈال دیا جائے۔ اس لئے کہ اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی ولی ہوگا اور نہ ہی سفارش کرنے والا اور اگر کوئی دنیا بھر کا معاوضہ بھی دینا چاہے تب بھی اس سے نہ لیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کرتوتوں کی وجہ سے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے۔ ان کے پینے کے لئے گرم پانی ہوگا اور ان کے کفر کے صلے میں دردناک عذاب ہوگا۔

وَلَا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُۥ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ ٱلشَّيَٰطِينَ لَيُوحُونَ
إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَٰدِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿121﴾ 14ع

سورۃالانعام آیت 121

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے مت کھاؤ کہ بیشک اس کا کھانا فسق وگناہ ہے۔اور بلاشبہ شیطان اپنے ولی اولیاء (دوستوں) کے دلوں میں یہ بات ڈالتا ہے کہ تم سے جھگڑا کریں۔اور اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو بلاشبہ تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔

(اللہ ولی ہے)

۞ لَهُمْ دَارُ ٱلسَّلَٰمِ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿127﴾

سورۃالانعام آیت 127

ان کے لئے ان کے رب کے ہاں سلامتی والا گھر ہے اور ان کے کیے ہوئے اعمال پر وہی تو ان کا ولی ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ قَدِ ٱسْتَكْثَرْتُم مِّنَ ٱلْإِنسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ ٱلْإِنسِ رَبَّنَا ٱسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا ٱلَّذِىٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ ٱلنَّارُ مَثْوَىٰكُمْ خَٰلِدِينَ فِيهَآ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿128﴾

سورۃالانعام آیت 128

اور جس دن (اللہ جل شانہ) سارے (جِنّ وانس) کو محشر میں جمع کرے گا۔ کہ اے گروہ جِنّات !۔ یقیناً تم نے انسانوں میں سے بہت سارے لوگوں کو (گمراہی پر) قابو کرر کھا تھا۔ توانسانوں میں سے ان کے ولی اولیاء کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم سب نے ایک دوسرے سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس معیاد تک آ پہنچے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کرر کھی تھی۔ ارشادِ باری ہو گا کہ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے اسی میں ہمیشہ رہو گے مگر (یہ کہ) جو اللہ چاہے۔ بیشک تیرا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّى بَعْضَ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ﴿129﴾15ع

سورۃالانعام آیت 129

اور اسی طرح ہم بعض ظالم لوگوں کو ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بعض پر ولی بنادیتے ہیں۔

------------------------واپس------------------------

(اللہ ولی ہے)

ٱتَّبِعُوا۟ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ﴿3﴾

سورۃ الاعراف آیت 3

جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اسی پر چلتے رہو اور اس کے علاوہ دوسرے ولی اولیاء کے پیچھے مت چلو۔ تم لوگ تو کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَٰتِهِمَآ ۗ إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿27﴾

سورۃ الاعراف آیت 27

اے اولادِ آدمؑ !۔ (محتاط رہنا) کہیں شیطان تمہیں بھی نہ بہکا دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا۔ ان سے ان کے کپڑے تک اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر ان پر کھول دے۔ بلا شبہ وہ اور اس کا قبیلہ تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یقیناً ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا ولی اولیاء بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلضَّلَٰلَةُ ۗ إِنَّهُمُ ٱتَّخَذُوا۟ ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ مِن
دُونِ ٱللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿30﴾

سورة الأعراف آیت 30

ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ بلاشبہ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو ولی اولیاء بنالیا ہے۔اور (اپنے بارے میں) سمجھتے خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

(اللہ ولی ہے)

وَٱخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُۥ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَٰتِنَا ۖ فَلَمَّآ أَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ
شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّٰىَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآ ۖ إِنْ هِىَ إِلَّا
فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهْدِى مَن تَشَآءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا ۖ
وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْغَٰفِرِينَ ﴿155﴾

سورة الأعراف آیت 155

موسیٰؑ نے ہماری مقرر کردہ میعاد پر حاضری کے لئے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو منتخب کیا۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آپکڑا تو عرض کیا کہ اے میرے رب!۔ اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل پر ہلاک کرتا ہے جو ہماری قوم کے چند بیوقوف لوگوں نے کیا ہے؟۔ یہ سب تیری طرف سے آزمائش تھی اس سے تو جسے چاہے گمراہ ہونے دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت کا راستہ دکھا دیتا ہے۔ تو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین معاف کر دینے والا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

إِنَّ وَلِـِّۧىَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْكِتَـٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿196﴾

سورۃ الاعراف آیت 196

یقیناً میرا ولی تو اللہ ہی ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور نیک لوگوں کا ولی بھی وہی ہے۔

------------------------واپس------------------------

وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ ٱللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ وَمَا كَانُوٓا۟ أَوْلِيَآءَهُۥٓ ۚ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُتَّقُونَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿34﴾

سورۃ الانفال آیت 34

اور اللہ ان (مکے والوں) کو کیوں کر عذاب نہ دے۔ جب کہ وہ (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ وہ تو اس کے متولی بھی نہیں؟۔ اس کے متولی تو صرف متقی لوگ ہی ہیں لیکن ان میں سے بہت سارے لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

وَإِن تَوَلَّوْا۟ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَوْلَىٰكُمْ ۚ نِعْمَ ٱلْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ ٱلنَّصِيرُ ﴿40﴾

سورۃ الانفال آیت 40

اور اگر رو گردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے۔ وہ بہترین مولیٰ ہے اور بہترین مددگار ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهَاجَرُوا۟ وَجَٰهَدُوا۟ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلَّذِينَ ءَاوَوا۟ وَّنَصَرُوٓا۟ أُو۟لَٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَمْ يُهَاجِرُوا۟ مَا

لَكُم مِّن وَلَـٰيَتِهِم مِّن شَىْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا۟ ۚ وَإِنِ ٱسْتَنصَرُوكُمْ فِى ٱلدِّينِ فَعَلَيْكُمُ
ٱلنَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَـٰقٌ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿72﴾

سورۃ الانفال آیت 72

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا۔ اور جن لوگوں نے (ان مہاجروں کو) جگہ دی اور ان کی مدد بھی کی۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ولی اولیاء (رفیق) ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے مگر گھر بار نہیں چھوڑا تو جب تک وہ ہجرت نہ کر لیں تمہیں ان کی ولایت (رفاقت) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور اگر وہ دینی معاملات میں تم سے مدد چاہیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہو جائے گا مگر ان لوگوں کے خلاف (مدد کرنا جائز نہیں ہو گا) کہ جن میں اور تم میں کوئی آپسی معاہدہ ہو۔ اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ اسے نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن فِتْنَةٌ فِى ٱلْأَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيرٌ ﴿73﴾ ط

سورۃ الانفال آیت 73

اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہیں وہ ایک دوسرے کے ولی اولیاء (دوست) ہیں۔ اگر تم ایسے نہ کروگے تو ملک میں فتنہ پھیلتا رہے گا اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا۔

-----------------------واپس-----------------------

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا۟ وَلَمَّا يَعْلَمِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ جَٰهَدُوا۟ مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَا رَسُولِهِۦ وَلَا ٱلْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ﴿16﴾ع2

سورۃ التوبۃ آیت 16

کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے؟۔ حالانکہ اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو ابھی نہیں جانچا جو صحیح معنوں میں جہاد کرنے والے ہیں (یا جو دین پھیلانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں)۔ اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے علاوہ کسی کو ولی (دوست) نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب باخبر ہے۔۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ ءَابَآءَكُمْ وَإِخْوَٰنَكُمْ أَوْلِيَآءَ إِنِ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْكُفْرَ عَلَى ٱلْإِيمَٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ﴿23﴾

سورۃ التوبۃ آیت 23

اے ایمان والو! ۔اپنے (ماں) باپ اور (بہن) بھائیوں کو ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ۔اگر وہ ایمان کے مقابلے کفر کو پسند کرلیں۔اور تم میں سے جو کوئی بھی ان کو ولی (دوست) بنائیں گے پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

قُل لَّن يُصِيبَنَآ إِلَّا مَا كَتَبَ ٱللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَىٰنَا ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾

سورۃالتوبۃآیت 51

کہہ دو ہمیں ہرگز کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے۔وہی ہمارا مولیٰ ہے اور مومنوں کو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَٱلْمُؤْمِنُونَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ ٱلْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَيُطِيعُونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ ٱللَّهُ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿71﴾

سورۃالتوبۃ آیت 71

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی اولیاء (دوست) ہیں۔ نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

يَحْلِفُونَ بِٱللَّهِ مَا قَالُوا۟ وَلَقَدْ قَالُوا۟ كَلِمَةَ ٱلْكُفْرِ وَكَفَرُوا۟ بَعْدَ إِسْلَٰمِهِمْ وَهَمُّوا۟ بِمَا لَمْ يَنَالُوا۟ ۚ وَمَا نَقَمُوٓا۟ إِلَّآ أَنْ أَغْنَىٰهُمُ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ مِن فَضْلِهِۦ ۚ فَإِن يَتُوبُوا۟ يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ وَإِن يَتَوَلَّوْا۟ يُعَذِّبْهُمُ ٱللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿74﴾

سورۃالتوبۃ آیت 74

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو کچھ نہیں کہا کہ اور البتہ یقیناً انہوں نے کفر کا کلمہ کہہ دیا ہے اور اسلام لانے کے بعد یہ کافر ہو گئے ہیں اور انہوں نے ایسا کچھ کرنے کا تہیّہ کیا تھا جو پورا نہ کر سکے

۔اور یہ سب کچھ اس بات کا بدلہ لے رہے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے دولتمند کر دیا ہے۔پس وہ اگر اب بھی توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہے۔اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔اور انہیں دنیا جہان میں کوئی ولی اور کوئی بھی مددگار نہیں ملے گا۔

(اللہ ولی ہے)

إِنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿116﴾

سورۃالتوبۃآیت 116

یقیناً آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے۔وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی مارتا ہے۔اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی بھی ولی اور مددگار نہیں ہے۔

-------------------------واپس-------------------------

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

هُنَالِكَ تَبْلُوا۟ كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ ٱلْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿30﴾ ع3

سورۃ یونس آیت 30

وہاں ہر شخص اپنے سابقہ کئے ہوئے کاموں کی جانچ کر لے گا۔ اور یہ لوگ اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔ اور جو جھوٹ بہتان وہ گھڑا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتے رہیں گے۔

اس موضوع کو آخر تک پڑھیں گے تو لا محالہ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ اللہ جل شانہ نے تو ولی اولیاء ولایت اور مولیٰ کی بھرپور وضاحت کر دی۔ اب کوئی اس کوئی اس کو مانے یا نہ مانے۔ یہ اسی پر منحصر ہے۔ قرآن کریم میں درج ذیل صرف ایک آیت ہے جس کو بنیاد بنا کر ساری کہانیاں گھڑی جاتی ہیں ۔ اور پھر لوگ ان پر جمے رہتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ جو اللہ کے ولی اولیاء (دوست) ہوں گے ان پر نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمناک ہوں گے۔ مگر اس کا فیصلہ بھی تو اللہ رب العزت ہی کریں گے کہ کون اس پورا اترا ہے اور کون نام نہاد ہے۔

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿62﴾ ج صلے

سورۃ یونس آیت 62

آگاہ رہو بیشک جو اللہ کے ولی اولیاء (دوست) ہیں ان پر نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمناک ہوں گے۔

ہماری طے شدہ بات میں غلطی کا گمان اغلب ہے۔ کیونکہ ہماری عقل ناقص و محدود ہے۔ اور ہمارے پاس ایسا کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ ہم اس دنیا میں اللہ جل شانہ کے کسی فیصلے تک رسائی حاصل کر سکیں۔ جبکہ جہاد کے بارے ذکر کے بعد ارشادِ ربانی میں یہ عام سی بات بھی سمجھا دی گئی کہ ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ تمہیں کوئی چیز اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے نقصان دہ ہو۔ اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٱلْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰٓ أَن تَكْرَهُواْ شَيْـًٔا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰٓ أَن تُحِبُّواْ شَيْـًٔا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿216﴾ع26

سورۃ البقرۃ آیت 216

تم پر جہاد فرض کر دیا گیا ہے جب کہ وہ تمہیں طبعًا ناگوار ہے۔ اور ممکن ہے کہ کسی چیز کو تم ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز تمہیں اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے نقصان دہ ہو۔ اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اس کے پیشِ نظر ہم اس بارے کسی بھی حیثیت سے کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکتے !۔ ہمارا ان معاملات میں الجھنا بالکل مناسب نہیں۔ اگر فرض کر لو کہ ہم کسی شخص کے بارے ولی ہونے دعویٰ کرتے ہیں اور اللہ کے ہاں بھی وہ بر گزیدہ ہے۔ اور وہ نبی ﷺ کی سنتوں پر قائم ہے۔ تو اس نے جو کچھ کمایا پھیلایا تو صرف اللہ کی رضا کے لیے کمایا اور دین پھیلایا۔ اور اللہ کے ہاں ایک مقام حاصل کر لیا۔ پھر اس کی زندگی میں لوگوں نے اپنی اصلاح کے لیے اس سے استفادہ حاصل بھی کر لیا۔ یا اس کی زندگی میں اس سے اللہ کے حضور دعائیں وغیرہ کروالیں۔ اس کی مقررہ زندگی گزر جانے کے بعد نبی ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اس سے فائدہ تو اٹھایا جا سکتا ہے مگر اس کے دارِ فانی سے کوچ کر جانے کے بعد اس سے امیدیں وابستہ کر لینا بالکل غیر فطری امر ہے۔ وہ ہمارے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ امید صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے وابستہ رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ قرآن شاہد ہے کہ اللہ کے نبی بھی قریبی رشتوں کے بارے بے بس رہے۔ دیکھئے قریبی رشتہ کام نہ آیا۔ پھر اسی جگہ واپس آنے کے لیے اس موضوع کے بعد واپس پر کلک کریں۔

(اللہ ولی ہے)

أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا۟ مُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ
يُضَٰعَفُ لَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا۟ يَسْتَطِيعُونَ ٱلسَّمْعَ وَمَا كَانُوا۟ يُبْصِرُونَ ﴿20﴾

سورۃ ہود آیت 20

یہ لوگ زمین میں (کسی صورت بھی اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کوئی ان کا کوئی ولی اولیاء ہے۔انہیں دگنا عذاب کیا جائے گا۔ (کیونکہ) نہ تو(حق) سن سکتے تھے۔اور نہ ہی (حقیقت کو) نگاہ بصیرت سے دیکھ سکتے تھے۔

(اللہ ولی ہے)

وَلَا تَرْكَنُوٓا۟ إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ﴿113﴾

سورۃ ہود آیت 113

اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہو جانا ورنہ ان کی طرح تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ آ چھوئے گی۔اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی اولیاء نہیں ہوگا۔پھر کہیں سے بھی تمہیں مدد نہ مل سکے گی۔

------------------------واپس------------------------

(اللہ ولی ہے)

۞ رَبِّ قَدْ ءَاتَيْتَنِى مِنَ ٱلْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِى مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ أَنتَ وَلِىِّۦ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْـَٔاخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِى مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِى بِٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿101﴾

سورۃ یوسف آیت 101

(تو یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے رب ! ۔ تو نے مجھے حکومت دی اور مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر کا علم بھی سکھلایا ۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے ! ۔ دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے ۔ پس مجھے اسلام پر ہی موت دینا اور مجھے صالحین میں شامل کرنا ۔

------------------------ واپس ------------------------

(اللہ ولی ہے)

لَهُۥ مُعَقِّبَـٰتٌ مِّنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦ يَحْفَظُونَهُۥ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا۟ مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِقَوْمٍ سُوٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُۥ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَالٍ ﴿11﴾

سورۃ الرعد آیت 11

ہر شخص پر اس کے آگے اور پیچھے نگہبان فرشتے (مقرر) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے آپ کو نہ بدلیں۔ اور جب اللہ کسی قوم کو (اس کے اعمال کی پاداش میں) عذاب دینا چاہے پھر اسے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔ اور اللہ کے مقابل کوئی بھی ان کا ولی محافظ نہیں ہو سکتا۔

(اللہ ولی ہے)

قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ قُلِ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَٱتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِى ٱلظُّلُمَٰتُ وَٱلنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوا۟ كَخَلْقِهِۦ فَتَشَٰبَهَ ٱلْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّٰرُ ﴿16﴾

سورۃ الرعد آیت 16

پوچھو کہ آسمانوں و زمین کا رب کون ہے۔ (ان ہی کا نپا تلا جواب) بتا دو کہ اللہ۔ پوچھو کہ پھر کیوں تم اس (اللہ) کے علاوہ اوروں کو ولی اولیاء بنا لیتے ہو جو اپنے آپ کے نفع و نقصان کے بھی مالک نہیں ہیں۔ کہہ دو کیا اندھا اور بصیرت والا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں۔ بھلا ان

لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہوا ہے کیا انہوں نے بھی اس (اللہ جل شانہ) جیسی کوئی مخلوقات پیدا کی ہیں کہ مخلوق ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ واحد و یکتا اکیلا ہی زبردست ہے۔

(اللہ ولی ہے)

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَمَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿37﴾ع5

سورۃ الرعد آیت 37

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اتارا۔ اور (اللہ کی طرف سے) اس علم کے آجانے کے بعد بھی اگر تم ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے سامنے نہ کوئی تمہارا ولی ہوگا اور نہ ہی کوئی بچانے والا۔

واپس

تَٱللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ ٱلْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿63﴾

سورۃ النحل آیت 63

قسم ہے اللہ کی البتہ یقینی طور پر ہم نے تم سے پہلے بھی قوموں میں رسول بھیجے تھے پھر شیطان نے ان لوگوں کو ان کے (برے) کرتوت خوشنما کرکے دکھادیئے۔ پس آج بھی وہی ان کا ولی بنا ہوا ہے اور ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

إِنَّمَا سُلْطَـٰنُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُۥ وَٱلَّذِينَ هُم بِهِۦ مُشْرِكُونَ ﴿100﴾13ع

سورۃ النحل آیت 100

بلاشبہ اس کا زور تو صرف انہی پر چلتا ہے جو اسے اپنا ولی بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

------------------------واپس------------------------

وَلَا تَقْتُلُوا۟ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِى حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۗ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلْطَـٰنًا فَلَا يُسْرِف فِّى ٱلْقَتْلِ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورًا ﴿33﴾

سورۃ الاسراء آیت 33

اور جس جاندار کو مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ (یعنی شریعت کے عین مطابق)۔اور جو کوئی ظلم سے قتل کر دیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو (وارث کو قصاص کا) اختیار دے دیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ (وارث) بھی قصاص میں حد سے نہ بڑھے۔ بیشک اس کی مدد کی گئی ہے۔

(اللہ ولی ہے)

وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِهِۦ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَٰهُمْ سَعِيرًا ﴿97﴾

سورۃ الاسراء آیت 97

اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔اور جن کو گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے تو تم اللہ کے علاوہ اُن کے لئے کوئی ولی اولیاء نہیں پاؤ گے۔اور ہم ان کو قیامت کے دن چہروں کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے کر کے اٹھائیں گے۔ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب یہ بجھ جانے کو ہو گی تو ہم اسے ان پر مزید بھڑکا دیں گے۔

https://quranexcel.com

وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن
لَّهُۥ وَلِىٌّ مِّنَ ٱلذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًۢا ﴿111﴾ 12ع

سورۃالاسراء آیت 111

اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کوئی اس کی مملکت میں شریک ہے۔ اور نہ ہی کسی کمزوری کے باعث اسے کسی ولی (سرپرست وحمایتی) کی ضرورت ہے اور اسی کی کبریائی (اور) کمال درجے کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

۞ وَتَرَى ٱلشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ ٱلْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ ٱلشِّمَالِ وَهُمْ فِى فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ ۗ مَن يَهْدِ ٱللَّهُ
فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ 2ع

سورۃالکہف آیت 17

اور تم دیکھو گے کہ جب سورج نکلے تو (دھوپ) ان کے غار سے دائیں طرف کو ہٹ جائے۔ اور جب غروب ہو تو (دھوپ) ان سے بائیں طرف کو کتراتی ہوئی گزر جائے۔ وہ اس (غار) کے کشادہ حصے میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک (نشانی) ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جسے وہ گمراہ ہونے پر چھوڑ دے تو تم اس کے لئے کوئی بھی ولی ہدایت پر لانے والا نہیں پاؤ گے۔

(اللہ ولی ہے)

قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ﴿26﴾

سورۃ الکہف آیت 26

کہہ دو کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔ تمام آسمانوں و زمین کا غیب وہی جانتا ہے۔ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ نہ تو اس (اللہ) کے علاوہ ان لوگوں کا کوئی ولی ہے اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِى لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ
مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿43﴾ط هُنَالِكَ ٱلْوَلَٰيَةُ لِلَّهِ ٱلْحَقِّ ج هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا
وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾5ع

سورۃالکہف آیت ۴۲۔۴۳

اور اس (کے باغ) کو آفت نے آ گھیرا پس وہ اس پر کفِ افسوس ملنے والا ہو گیا۔اور جو مال اس نے اس باغ پر خرچ کیا تھا وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا۔اور اس کی مدد کے لئے کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو کہ اللہ کے علاوہ اس کا کوئی بچاؤ کر لیتی اور نہ ہی وہ خود بدلہ لینے والا ہو سکا۔یہاں پر (ثابت ہو جاتا) ہے کہ خاص کر ولایت کامل سب اللہ ہی کی بر حق ہے۔اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ بہت اچھا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
أَمْرِ رَبِّهِۦٓ قلے أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ج بِئْسَ
لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿50﴾

سورۃالکہف آیت 50

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا۔ وہ جنوں میں سے تھا پس اپنے رب کے حکم سے نافرمانی کرلی۔ پھر کیا تم مجھے (یعنی اللہ کو) چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو ولی اولیاء بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں۔ اور ظالم لوگوں کے لئے (اللہ کی جگہ) کیا ہی برا بدل ہے۔

(اللہ ولی ہے)

أَفَحَسِبَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَن يَتَّخِذُوا۟ عِبَادِى مِن دُونِىٓ أَوْلِيَآءَ ۚ إِنَّآ أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَـٰفِرِينَ نُزُلًا ﴿102﴾

سورۃالکہف آیت 102

کیا پھر منکرین و ناشکرے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے علاوہ میرے بندوں کو اپنا ولی اولیاء بنالیں گے۔ (تو ہم خوش ہو جائیں گے۔ نہیں) البتہ ہم نے ایسے کافروں (ناشکروں) کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

وَإِنِّى خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِىَ مِن وَرَآءِى وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا فَهَبْ لِى مِن لَّدُنكَ
وَلِيًّا ﴿5﴾

سورة مریم آیت 5

اور بیشک میں اپنے بعد رشتہ دار والی وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بھی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

يَٰٓأَبَتِ إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾

سورة مریم آیت 45

اے میرے ابا جان ! ۔ بیشک مجھے خوف ہے کہ تم پر ربِ الرحمٰن کا عذاب نہ آجائے کہیں تم شیطان کے ولی (ساتھی) نہ بن جاؤ۔

واپس

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَٰنٍ مَّرِيدٍ ﴿3﴾ كُتِبَ
عَلَيْهِ أَنَّهُۥ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُۥ يُضِلُّهُۥ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ ﴿4﴾

سورۃ الحج آیت 4

اور لوگوں میں سے کچھ تو ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) کے بارے میں بغیر کسی علم کے جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔ اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اسے اپنا ولی (دوست) بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے ہی چھوڑے گا اور اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا راستہ ہی دکھائے گا۔

يَدْعُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُۥ وَمَا لَا يَنفَعُهُۥ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلْبَعِيدُ ﴿12﴾ ج

يَدْعُوا۟ لَمَن ضَرُّهُۥٓ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِۦ ۚ لَبِئْسَ ٱلْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ ٱلْعَشِيرُ ﴿13﴾

سورۃ الحج آیت 13

یہ اللہ کے علاوہ ایسے ایسوں کو پکارتا ہے جو نہ تو اسے نقصان دے سکے اور نہ ہی اسے فائدہ پہنچا سکے۔ یہی تو پرلے درجہ کی گمراہی ہے۔ ایسے ایسوں کو پکارتا ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا مولیٰ بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا ہے۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

وَجَٰهِدُوا۟ فِى ٱللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِۦ ۚ هُوَ ٱجْتَبَىٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى ٱلدِّينِ مِنْ
حَرَجٍ ۚ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَٰهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّىٰكُمُ ٱلْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِى هَٰذَا لِيَكُونَ
ٱلرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا۟ شُهَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟
ٱلزَّكَوٰةَ وَٱعْتَصِمُوا۟ بِٱللَّهِ هُوَ مَوْلَىٰكُمْ ۖ فَنِعْمَ ٱلْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ ٱلنَّصِيرُ ﴿78﴾ 10ع

سورة الحج آیت 78

اور اللہ کی راہ میں ایسے کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی۔ اپنے باپ ابراہیمؑ کے پیچھے چلتے رہو۔ اسی (اللہ جل شانہ) نے پہلے سے اور اس قرآن میں بھی تمہارا نام مسلمان ہی رکھا تاکہ رسول تم پر گواہ بنے اور تم بنی نوع انسان پر گواہ بنو۔ پس نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔ اور اللہ کے ساتھ (وابستگی) کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ وہی تمہارا مولیٰ ہے پس وہ کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے!۔

----------------------واپس----------------------

(اللہ ولی ہے)

قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ مَا كَانَ يَنۢبَغِى لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَآءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ
وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا۟ ٱلذِّكْرَ وَكَانُوا۟ قَوْمًۢا بُورًا ﴿18﴾

سورۃ الفرقان آیت 18

وہ کہیں گے تو بالکل پاک ہے ہمیں یہ قطعاً لائق نہ تھا کہ تیرے علاوہ کسی اور کو ولی اولیاء بناتے لیکن تو نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو اتنی سہولتیں اور آسائشیں دے رکھی تھیں یہاں تک کہ وہ تجھے یاد رکھنا بھول گئے اور اس طرح تباہ و برباد ہوتے چلے گئے۔

قَالُوا۟ تَقَاسَمُوا۟ بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِۦ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿49﴾

سورۃ النمل آیت 49

سارے (مل کر) کہنے لگے کہ آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کے وقت اس (صالحؑ) پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے۔ اور پھر اس کے ولی (وارث) سے لازمی کہہ دیں گے کہ ہم ان کے گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے۔ اور البتہ ہم بالکل سچ کہتے ہیں۔

------------------------واپس------------------------

(اللہ ولی ہے)

وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن

وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿22﴾ ع2

سورة العنكبوت آیت 22

اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں۔ اور نہ تو اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی ہے اور

نہ ہی مددگار۔

(اللہ ولی ہے)

مَثَلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ ٱلْعَنكَبُوتِ ٱتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ

أَوْهَنَ ٱلْبُيُوتِ لَبَيْتُ ٱلْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿41﴾

سورة العنكبوت آیت 41

جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اپنا) ولی اولیاء بنا رکھا ہے ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے

کہ وہ بھی ایک (اپنی بساط میں مضبوط) گھر بناتی ہے۔ اور بلا شبہ سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا ہی

ہوتا ہے۔ اے کاش یہ لوگ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى
ٱلْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿4﴾

سورة السجدة آیت 4

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب چھ دن میں بنا دیا پھر عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لئے اس کے علاوہ نہ تو کوئی ولی ہے اور نہ ہی سفارش کرنے والا۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

------------------------واپس------------------------

ٱدْعُوهُمْ لِءَابَآئِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ ٱللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوٓا۟ ءَابَآءَهُمْ فَإِخْوَٰنُكُمْ فِى
ٱلدِّينِ وَمَوَٰلِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَآ أَخْطَأْتُم بِهِۦ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ
قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿5﴾

سورة الأحزاب آیت 5

(مومنو) ان کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو یہ بات اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ ہے۔
اور اگر تمہیں ان کے (حقیقی) باپوں کا علم نہ ہو۔ تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے دوست ہیں۔
اور اس میں تم بھول چوک جاؤ تو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں البتہ جو تم اپنے دلی ارادے سے کرو (اس پر پکڑ ہے)۔ اور اللہ تو بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

قُلْ مَن ذَا ٱلَّذِى يَعْصِمُكُم مِّنَ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوٓءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿17﴾

سورۃ الأحزاب آیت 17

کہہ دو کہ اگر وہ تمہیں کسی طرح کا نقصان پہنچانا چاہے تو کون ہے تم کو اللہ سے بچانے والا یا اگر وہ تم پر کوئی مہربانی کرنا چاہے (تو کوئی ہے اسے روکنے والا!)۔ اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ نہ تو اپنا کوئی ولی پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

(اللہ ولی ہے)

https://quranexcel.com

إِنَّ ٱللَّهَ لَعَنَ ٱلْكَـٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿64﴾ لا خَـٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا
وَلَا نَصِيرًا ﴿65﴾ ج

سورة الأحزاب آیت ۶۴۔۶۵

بلا شبہ اللہ نے کافروں پر لعنت کردی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ ہمیشہ ہمیش اسی میں رہیں گے۔ نہ تو کوئی ولی پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ أَهَـٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ﴿40﴾ قَالُوا۟
سُبْحَـٰنَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم ۖ بَلْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ٱلْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم بِهِم
مُّؤْمِنُونَ ﴿41﴾

سورة سبأ آیت 41

اور جس دن وہ ان سب کو محشر میں جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ عرض کریں گے۔ تو بالکل پاک ہے ان سب کو چھوڑ کر تو ہی ہمارا ولی ہے۔ (نہیں)

بلکہ !۔ یہ تو جنّوں کی عبادت کیا کرتے تھے۔ ان میں سے بہت سارے لوگ انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔

-----------------------واپس-----------------------

جو لوگ کہتے ہیں کہ یہ ہماری منتخب شدہ ہستیاں ہمیں اللہ کے قریب کر دیتی ہیں۔ انہیں جھوٹے ناشکرے کہہ دیا گیا ہے بلکہ

(اللہ ولی ہے)

أَلَا لِلَّهِ ٱلدِّينُ ٱلْخَالِصُ ۚ وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلْفَىٰٓ إِنَّ ٱللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِى مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ كَٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾

سورۃ الزمر آیت 3

آگاہ رہو !۔ عبادت خالص اللہ ہی کے لئے (لائق وزیبا) ہے۔ جنہوں نے اس کے علاوہ اور ولی اولیاء بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ان کی عبادت تو ہم اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ سے قریب تر کر دیں

۔البتہ اللہ ایسے جھوٹے ناشکروں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیا کرتا۔ بیشک اللہ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وہ ذرا اللہ جل شانہ کا یہ فرمان بھی ملاحظہ کریں جو صاف صاف وضاحت کردیتا ہے۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرْبَانًا ءَالِهَةًۢ ۖ بَلْ ضَلُّوا۟ عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿28﴾

سورۃ الأحقاف آیت 28

پھر انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جو ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ قربت حاصل کرنے پر معبود بنا رکھے تھے۔ بلکہ وہ تو ان سے گم ہو گئے اور یہی تو ان کے وہ جھوٹ و بہتان تھے جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے۔

-----------------------واپس-----------------------

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَٰمُوا۟ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا۟ وَلَا تَحْزَنُوا۟ وَأَبْشِرُوا۟ بِٱلْجَنَّةِ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿30﴾ نَحْنُ أَوْلِيَآؤُكُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ

ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِىٓ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿31﴾ط
نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿32﴾4ع

سورة فصلت آیت ۳۰ تا ۳۲

یقینی طور پر جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جم کر ثابت قدم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (جو کہتے ہیں) کہ نہ تو تم ڈرو اور نہ ہی غم کرو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی تمہارے ولی اولیاء (ساتھی) ہیں اور وہاں تمہارے لئے وہی کچھ ہو گا جو تمہارا جی چاہے گا اور ہر وہ چیز اس میں موجود ہو گی جو تم طلب کرو گے۔ (یہ سارا کچھ) بخشنے والے مہربان رب کی طرف سے مہمانی ہو گی۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَآ إِلَى ٱللَّهِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا وَقَالَ إِنَّنِى مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ
﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِى ٱلْحَسَنَةُ وَلَا ٱلسَّيِّئَةُ ۚ ٱدْفَعْ بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ فَإِذَا ٱلَّذِى بَيْنَكَ
وَبَيْنَهُۥ عَدَٰوَةٌ كَأَنَّهُۥ وَلِىٌّ حَمِيمٌ ﴿34﴾

سورة فصلت آیت ۳۳۔۳۴

https://quranexcel.com

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک کام کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو اس (برائی) کو احسن طریقے سے دفع کرو (پھر دیکھ لینا) کہ ایک دم سے تم میں اور جس میں دشمنی تھی گویا کہ وہ گرم جوش ولی (دوست) بن گئے۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ﴿6﴾

سورۃ الشوری آیت 6

اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ اوروں کو ولی اولیاء بنا رکھا ہے اللہ ان پر نظر رکھے ہوئے ہے اور تم ان پر ذمہ دار نہیں ہو۔

(اللہ ولی ہے)

وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَآءُ فِى رَحْمَتِهِۦ ۚ
وَٱلظَّٰلِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ﴿8﴾

سورۃالشوری آیت 8

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور ظالم لوگوں کا نہ تو کوئی ولی ہے اور نہ ہی مددگار۔

(اللہ ولی ہے)

أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ ۖ فَٱللَّهُ هُوَ ٱلْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿9﴾ ع1

سورۃالشوری آیت 9

کیا انہوں نے اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ اور بھی ولی اولیاء بنا رکھے ہیں ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(اللہ ولی ہے)

وَهُوَ ٱلَّذِى يُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ مِنۢ بَعْدِ مَا قَنَطُواْ وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُۥ ۚ وَهُوَ ٱلْوَلِىُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿28﴾

سورۃالشوری آیت 28

اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی (بارانِ) رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔اور وہی تو ولی ہے حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

(اللہ ولی ہے)

وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿31﴾

سورۃالشوری آیت 31

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی تمہارا ولی ہے اور نہ ہی مددگار۔

(اللہ ولی ہے)

وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن وَلِىٍّ مِّنۢ بَعْدِهِۦ ۗ وَتَرَى ٱلظَّٰلِمِينَ لَمَّا رَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿44﴾

https://quranexcel.com

سورۃ الشوری آیت 44

اور جسے اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے تو اس (اللہ جل شانہ) کے بعد اس کا کوئی بھی ولی نہیں۔ اور تم ظالم لوگوں کو دیکھو گے جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی بھی (ممکنہ) صورت ہے؟۔

(اللہ ولی ہے)

وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَآءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن سَبِيلٍ ﴿46﴾ ط

سورۃ الشوری آیت 46

اور ان کا اللہ کے علاوہ کوئی بھی ولی اولیاء نہ ہو گا کہ ان کو بچالے۔ اور جسے اللہ گمراہ ہو جانے دے اس کے لئے (ہدایت پانے کا) کوئی بھی راستہ نہیں ہے۔ اور ان کا اللہ کے علاوہ کوئی بھی ولی اولیاء نہ ہو گا کہ ان کو بچالے۔ اور جسے اللہ گمراہ ہو جانے دے اس کے لئے (ہدایت پانے کا) کوئی بھی راستہ نہیں ہے۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

مِّن وَرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِى عَنْهُم مَّا كَسَبُوا۟ شَيْـًٔا وَلَا مَا ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ
ٱللَّهِ أَوْلِيَآءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿10﴾ ط

سورۃ الجاثیۃ آیت 10

ان کے پیچھے جہنم ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ ولی اولیاء بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لئے بہت سخت عذاب ہے۔

(اللہ ولی ہے)

ثُمَّ جَعَلْنَٰكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ ٱلْأَمْرِ فَٱتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ ٱلَّذِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿18﴾ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا۟ عَنكَ مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا ۚ وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۖ وَٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلْمُتَّقِينَ ﴿19﴾

سورۃ الجاثیۃ آیت ۱۸۔۱۹

پھر ہم نے تم کو دینی معاملے میں ایک واضح دینِ شریعت پر قائم کر دیا ہے پس تم اسی کی پیروی کرنا اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔ البتہ وہ اللہ کے مقابل تم کو ہرگز کچھ بھی

فائدہ نہیں دیں گے۔اور یقیناًظالم لوگ ایک دوسرے کے ولی اولیاء ہوا کرتے ہیں۔اور اللہ ہی تو متقی لوگوں کا ولی ہے۔

-----------------------واپس-----------------------

(اللہ ولی ہے)

وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِىَ ٱللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُۥ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءُ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿32﴾

سورۃالأحقاف آیت 32

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو عملی طور پر قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) ہر گز عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے علاوہ اس کا کوئی بھی ولی اولیاء نہیں ہو گا۔یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

(اللہ ولی ہے)

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ مَوْلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَأَنَّ ٱلْكَٰفِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿11﴾ع1

سورۃ محمد آیت 11

یہ اس لئے ہے کہ اہلِ ایمان کا مولیٰ تو صرف اللہ ہے اور بلا شبہ جو کافرو ناشکرے ہیں ان کا کوئی بھی مولیٰ نہیں ہے۔

-------------------------واپس-------------------------

(اللہ ولی ہے)

وَلَوْ قَٰتَلَكُمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَوَلَّوُا۟ ٱلْأَدْبَٰرَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا﴿22﴾

سورۃ الفتح آیت 22

اور اگر (یہ) کافرو ناشکرے لوگ تم سے لڑتے تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور پھر وہ نہ تو کوئی ولی پاتے اور نہ ہی مددگار۔

-------------------------واپس-------------------------

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ عَدُوِّى وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ
وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِمَا جَآءَكُم مِّنَ ٱلْحَقِّ يُخْرِجُونَ ٱلرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَن تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ
رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَٰدًا فِى سَبِيلِى وَٱبْتِغَآءَ مَرْضَاتِى ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم

بِٱلْمَوَدَّةِ وَأَنَا۠ أَعْلَمُ بِمَآ أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
ٱلسَّبِيلِ ﴿1﴾

سورۃ الممتحنۃ آیت 1

اے ایمان والو!۔ تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اپنا ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ کہ ان کے پاس دوستی کے پیغام بھیجنے لگو حالانکہ وہ اس سچے دین کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے اور وہ رسول کو اور خود تمہیں بھی محض اس بات پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لائے ہو۔ اگر (اِدھر) تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نکلے ہو (تو اُدھر) تم چھپ کر ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو؟۔ حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

إِنَّمَا يَنْهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ قَٰتَلُوكُمْ فِى ٱلدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ وَظَٰهَرُوا۟
عَلَىٰٓ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿9﴾

سورۃ الممتحنۃ آیت 9

https://quranexcel.com

اللہ تو البتہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے دین کے معاملے میں
تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد بھی
کی۔اور جو ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ هَادُوٓا۟ إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَآءُ لِلَّهِ مِن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُا۟
ٱلْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ﴿6﴾

سورۃ الجمعۃ آیت 6

کہہ دو کہ اے یہودیو!۔اگر تمہارا یہ خیال ہے کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر صرف تم ہی اللہ کے ولی اولیاء
(دوست) ہو تو پھر موت کی آرزو کرو اگر تم بالکل سچے ہو۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

قَدْ فَرَضَ ٱللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَٰنِكُمْ ۚ وَٱللَّهُ مَوْلَىٰكُمْ ۖ وَهُوَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ﴿2﴾

سورۃ التحریم آیت 2

یقیناً اللہ نے تمہاری قسمیں کھولنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے اور وہی تو بڑا جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

(اللہ ولی مولیٰ ہے)

إِن تَتُوبَآ إِلَى ٱللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَٰهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ مَوْلَىٰهُ وَجِبْرِيلُ وَصَٰلِحُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿4﴾

سورۃ التحریم آیت 4

اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کر لو (تو بہتر ہے) تمہارے دل کچھ (باہمی چال پر) مائل ہو گئے ہیں۔ اور اگر تم اس (رسول کی ایذا) پر باہمی اعانت کرو گی تو یقیناً اس کا مولیٰ تو اللہ ہے۔ اور جبرائیلؑ اور صالح مومنین اور سارے فرشتے بھی اس کے بعد مددگار ہیں۔

ولی اللہ تو خالص اللہ سے رابطہ رکھتے ہیں۔ تبھی تو اللہ انہیں اپنا دوست بناتا ہے۔ اللہ جل شانہ سے دعا ہے کہ ہر اس کام سے بچا کے رکھے جو اسے ناپسند ہو۔ اور ہر وہ کام کرنے کی توفیق دے جو اسے پسند ہو۔